السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایک بکری کی اس طرح بیع جائز ہے کہ مثلاً بیس سال یا اس سے زیادہ مدت بعد دو یا تین بکریاں دی جائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق معین اور حاضر حیوان کی بیع ایک یا ایک سے زیادہ حیوانوں کے ساتھ جائز ہے جب کہ مدت معلوم ہو اور مدت خواہ قریب ہو یا بعید اور خواہ متبادل حیوانوں کو قسطوں کی صورت میں ادا کیا جائے جب کہ بطور ثمن ادا کئے جانے والے جانور اپنی صفات کے ساتھ ممتاز ہوں۔۔۔۔ خواہ جانور فروخت شدہ جانور کی جنس سے ہو یا کسی اور جنس سے کیونکہ نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے کہ آپؐ نے ایک اونٹ خرید اکہ جب آپؐ کے پاس صدقہ کے اونٹ آئیں گے تو آپؐ دو ادا کریں گے۔'' (حاکم و بیہقی۔۔۔۔ اس حدیث کی سند کے رجال ثقہ ہیں)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ]

ص302

محدث فتویٰ